

آزادی ضمیر کی سزا اور قول و فعل میں تضاد

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ (الصف - ۳، ۴)
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم کیوں وہ کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑا گناہ ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔

جناب خلیفہ رابع صاحب ۵ دسمبر ۱۹۸۶ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

خلیفہ رابع صاحب کا قول

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جہاد آزادی ضمیر کیلئے کیا تھا اور وہ جہاد تمام بنی نوع انسان کی خاطر کیا گیا ہے، صرف اسلام کی خاطر نہیں کیا گیا۔ ہمیشہ سے جب سے انسان انسانیت کو پاؤں تلے روندنے والوں سے مقابلہ کرتا چلا آ رہا ہے۔ جب سے آزادی ضمیر کی خاطر کسی نوع کی جنگ بھی جاری ہے، سب سے زیادہ اس مضمون میں عظیم الشان اور کامل جہاد حضرت اقدس محمد مصطفیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آپ کے مطالبات اس مضمون میں یہ تھے کہ سب سے پہلے آپ نے سوسائٹی کو اس طرف متوجہ کیا کہ ہر شخص اپنی سوچوں اور اپنے ایمان میں آزاد ہے۔ کوئی حق نہیں ہے کسی کا کہ کسی کی سوچ پر اور اس کے ایمان پر، اُس کے نظریات پر کسی قسم کی قدغن لگائے اور جبراً ان کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے۔ یہ جو اعلان ہے یہ اسلام کیلئے نہیں ہے بڑی جہالت ہے اگر اسے یہ سمجھا جائے کہ صرف اسلام کی خاطر ہے۔ یہ تو آزادی ضمیر کا جہاد ہے، شرف انسانی کو قائم کرنے والا جہاد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان حق نہیں رکھتا کہ کسی اور انسان کے نظریات کو اور اُس کے خیالات کو، اُس کی سوچوں کو تبدیل کرے زبردستی یا اس پر جبر کے تالے لگا دے اور اس کو ان سوچوں کے اظہار کا حق نہ ہو۔ تو یہ دوسرا جہاد کا پہلو یہ تھا۔ آپ نے یہ فرمایا اور قرآن کریم اس مضمون کو کثرت سے بیان کرتا ہے کہ صرف یہ نہیں کہ انسان کو خود اپنی سوچوں میں آزادی نصیب ہے بلکہ اُس کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ جو وہ سوچتا ہے، جو وہ دیکھتا ہے، جو وہ سمجھتا ہے اسے دوسروں سے بیان کرے اور اس کا نام بلاغ ہے پہنچانا۔ جب وہ بیان کر دے تو پھر لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ کا مضمون شروع ہو جاتا ہے۔ بیان کرنا مبین طریق

پر، کھول کھول کر یہ تو فرض ہے ہر انسان کا، اُس کا حق ہے لیکن جبر کو اس میں دخل نہیں ہوگا۔ کسی قسم کے جبر کی اجازت نہیں ہوگی۔ چوتھا پہلو اس جہاد کا یہ تھا کہ اگر کوئی شخص اسکے نتیجے میں بات مان لے اور اپنے خیالات تبدیل کر دے تو ہرگز کسی دوسرے کا حق یہ نہیں ہے کہ وہ زبردستی اس کو اس تبدیلی خیال سے روکے اور کہے کہ ہرگز ہم تمہیں اپنا خیال تبدیل نہیں کرنے دیں گے اور اسکے نتیجے میں خیال تبدیل کروانے والے کو سزائیں دیں اور اُس کو بھی مارے اور اُس کی مخالفت بھی جسمانی طور پر کرے، ہر قسم کی تعزیری کاروائی اُسکے خلاف کرے۔ کہ چونکہ تم ہماری سوسائٹی کے خیال تبدیل کر رہے ہو اس لیے ہم حق رکھتے ہیں کہ تمہارے گھر لوٹیں اور تمہارے گھر جلائیں، تمہارے اموال لوٹیں تمہیں ذبح کریں تمہیں ہر قسم کی اذیتیں پہنچائیں، قانونی روکیں ڈالیں قید میں تمہیں دھکیلیں کیونکہ تمہیں کوئی حق نہیں کہ سوسائٹی کے خیال تبدیل کرو۔

تو پہلا حصہ مضمون کا ایسے خیالات سے تعلق رکھتا ہے جو طبعاً ہر انسان کے دل میں پیدا ہوتے ہیں یا وہ لے کر پیدا ہوا ہے۔ اپنے ماں باپ سے ورثے میں پائے ہیں اس میں تبدیلی کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کسی قسم کے وہ خیالات ہوں، سچ ہوں، جھوٹ ہوں، نورانی ہوں یا ظلماتی ہوں اس سے بحث ہی کوئی نہیں۔ اعلان آپ کا یہ تھا اور یہ قرآن کریم نے بار بار بڑی تحدی سے اعلان فرمایا کہ ہر انسان آزاد ہے اپنی سوچوں میں۔ اُس کی سوچوں پر کوئی پھرے نہیں لگائے جاسکتے۔ دوسرا اعلان یہ کہ اپنی سوچوں کے بیان کرنے میں آزاد ہے۔ تیسرا اعلان یہ کہ اس بیان کو سن کر اگر کوئی اپنی سوچیں تبدیل کرے تو اُس پر دخل دینے کا بھی کسی کو حق نہیں۔ چوتھا یہ کہ اس بات کو جرم نہیں سمجھا جائے گا کہ کوئی اپنے خیالات بیان کر کے کسی دوسرے کے خیالات تبدیل کر رہا ہے اور اسکے نتیجے میں اُسے کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔ یہ عظیم الشان آزادی ضمیر کا جہاد ہے جو آج بھی تمام انسان کو متوجہ کر رہا ہے اپنی طرف۔ آج جتنی جدوجہد ہے انسانی زندگی میں اس میں جتنی خرابیاں نظر آ رہی ہیں، ان خرابیوں کا آپ تجزیہ کریں تو ہر جگہ آپ کو ان بنیادی ہدایات سے روشنی نظر آئے گی۔ تب وہ خرابی پیدا ہوگی۔ کوئی شخص ان حقوق میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کوئی حکومت ان حقوق میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اسکے نتیجے میں فساد پیدا ہوتا ہے، دکھ پیدا ہوتا ہے، ظلم پیدا ہوتا ہے۔ نظریاتی جدوجہد خون خرابے کی جدوجہد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور پھر جھوٹے اور مصنوعی اعلان کرنے والے یہ اعلان کرتے ہیں کہ نہیں نہیں ہم تو آزادی ضمیر کی خاطر لڑائی کر رہے ہیں اور دوسرے مقابل پر یہ اعلان کرتے ہیں کہ نہیں نہیں ہم تو آزادی ضمیر کی خاطر جہاد کر رہے ہیں تم زبردستی بدلا

رہے ہو۔ کوئی پہلے فریق پر الزام لگاتا ہے، وہی الزام پہلا فریق دوسرے پر لگاتا ہے۔ تو بنیادی طور پر جہاں بھی نظریات میں کسی قسم کے جبر کی اجازت دی جائے اور نظریات تبدیل ہونے کا جو منظر ہے یہ برداشت نہ ہو سکے کسی سے۔ اپنے بچوں کو دیکھ رہا ہو کہ کسی کی بات سن کر اس سے متاثر ہو رہے ہیں اور اپنے خیالات بدل رہے ہیں۔ اسکے سینے میں ایک آگ لگ جائے، وہ کہے کہ میں یہ نہیں ہونے دوں گا۔ ہر ایسے شخص کے مقابل پر **حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ** کا جہاد کھڑا ہو جائیگا آزادی ضمیر کے نام پر جو آپ نے جہاد کیا۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اسکی تائید کرے جس نے واقعتاً دلائل کے نتیجے میں اپنا مذہب تبدیل کیا ہے، اپنے خیالات تبدیل کئے ہیں اور ہر ایسی جبر کی کوشش کا مقابلہ کرے جو ان بنیادی انسانی حقوق میں مداخلت کرے۔“

محمودی قبرستانی جماعت کا فعل

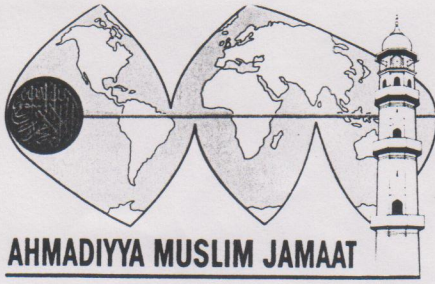
”آزادی ضمیر کے ایسے بلند و بانگ دعاوی کرنے والوں کا اپنا طرز عمل

کلمہ حق کہنے والوں کے خلاف درج ذیل ہے۔“

حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کی جماعت میں خاکسار نے اللہ تعالیٰ سے موعود مصلح ہونے کی خبر اور اسکا قطعی اور الہامی ثبوت پا کر سب سے پہلے اور باضابطہ طور پر جناب خلیفہ رابع صاحب اور پھر افراد جماعت کے آگے اپنا دعویٰ رکھا۔ اب ایک شخص جو نسل در نسل حسب توفیق اپنی جان، مال اور عزت کی قربانیاں دیتا چلا آ رہا تھا۔ اس نے کوئی اخلاقی جرم نہیں کیا بلکہ انکشاف الہی کی روشنی میں جماعت کے آگے صرف ایک اختلافی نظریہ پیش کیا۔ اور اسکی پاداش میں نہ صرف اُس پر بلکہ اُسکے اہل و عیال پر بھی اخراج اور مقاطعہ کی چھری چلا کر کیا آزادی ضمیر کی دھجیاں نہیں اڑادی گئیں؟

إنا لله وانا اليه راجعون --- ے کافی ہے سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے؟؟؟؟





AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT e.V
ZENTRALE FÜR DEUTSCHLAND

GENFER STR. 11, 60437 FRANKFURT /M

Ahmadiyya, Genfer Str. 11, 60437 FFM

تاریخ 07.1.04

امور عامہ حوالہ نمبر G-2

018

مکرم عبدالغفار جنبہ صاحب

TELEFON: 069-50 688-622

TELEFAX: 069-50 688-666

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اطلاعات تحریر ہے کہ آپ کو اپنے مفسدانہ خیالات تکمیل دینا
کیونکہ یہ نظام جماعت سے اخراج کی سزا ہو گئی ہے۔

والسلام خاکسار
محمد احمدی
سیکرٹری
امور عامہ جرمنی

- ۱۔ نقل بخدمت مکرم ناظر صاحب امور عامہ ربوہ بوساطت مکرم ایڈیشنل وکیل التیشیر صاحب لنڈن لعل منصفہ منصفہ ہے۔
- ۲۔ مکرم جنرل سیکریٹری صاحب جماعت احمدیہ جرمنی
- ۳۔ مکرم ریجنل امیر صاحب Schleswig - mecklenburg
- ۴۔ مکرم صدر صاحب جماعت Kiel
- ۵۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی / مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی / صدر صاحبہ لجنہ انباء اللہ جرمنی
- ۶۔ مکرم ایڈیشنل سیکریٹری صاحب امور عامہ جرمنی
- ۷۔ مکرم ریجنل مشنری صاحب

نام۔ مکرم عبدالغفار جنبہ

ولدیت۔ مکرم چوہدری شہیر محمد صاحب

پاکستان کا مکمل ایڈریس۔

مکان نمبر۔ دارالصدر غزنی

گلی محلہ۔

شہر کا نام۔ راولہ

جرمنی کا مکمل ایڈریس۔

Gustav Schatzhof 2

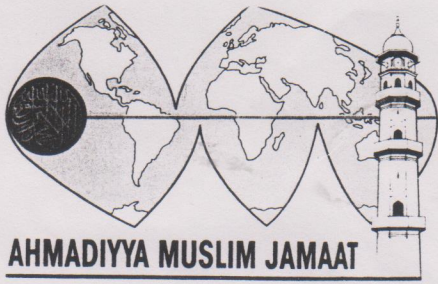
سڑک کا نام اور نمبر۔

24143 Kiel

شہر کا نام پوسٹ کوڈ۔

سزا کی ہوئی۔ 02.01.04

وجہ سزا۔ مفسدانہ خیالات تکمیل دینا



AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AHMADIYYA MUSLIM JAMAAT e.V
ZENTRALE FÜR DEUTSCHLAND

GENFER STR. 11, 60437 FRANKFURT /M

Ahmadiyya, Genfer Str. 11, 60437 FFM

تاریخ 26.01.04

امور عامہ حوالہ نمبر G-2
052

مکرم شگفتہ غفار صاحب، ذیشان احمد، شیر احمد، کاشف احمد
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

TELEFON: 069-50 688-622
TELEFAX: 069-50 688-666

اطلاعات تحریر ہے کہ آپ کو مکرم عبد الغفار صاحب کے مفسدانہ خیالات کی تصدیق کرنے اور ان کے ہم خیال ہونا
کیوجہ سے نظام جماعت سے اخراج کی سزا ہو گئی ہے۔

عمو ر لہو ن پر
سیکرٹری
امور عامہ جرمنی

والسلام خاکسار

انقل بخدمت مکرم ناظر صاحب امور عامہ ریوہ بوساطت مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لنڈن نقل مقدمہ مستند ہے۔

۲۔۔ مکرم جنرل سیکریٹری صاحب جماعت احمدیہ جرمنی

۳۔۔ مکرم ریجنل امیر صاحب Schleswig - Mecklenburg

۴۔۔ مکرم صدر صاحب جماعت Kiel

۵۔۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی اصدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جرمنی

۶۔۔ مکرم اسسٹنٹ سیکریٹری صاحب امور عامہ جرمنی

۷۔۔ مکرم ریجنل مشنری صاحب

پاکستان کا مکمل ایڈریس۔

مکان نمبر۔

دارالصدر غزنی

گلی محلہ۔

زکوہ

شہر کا نام۔

نام۔ 1۔ مکرم شگفتہ غفار صاحبہ زوجہ عبد الغفار جنبہ

2۔ مکرم ذیشان احمد

3۔ مکرم شیر احمد

4۔ مکرم کاشف احمد

پسران۔ مکرم عبد الغفار جنبہ صاحب

24.01.04

سزا کب ہوئی۔

جرمنی کا مکمل ایڈریس۔

وجہ سزا۔ مکرم عبد الغفار جنبہ کے مفسدانہ

خیالات کی تصدیق کرنا اور ان کا

بہم خیال ہونا

سزا کا نام اور نمبر۔ Gustav schatxhof 2

24143 Kiel

شہر کا نام بمع پوسٹ کوڈ۔

مجھ کو سُولی دی گئی آواز کی میں شہیدِ وقت ہوں تحریر کا

خاکسار

مردِ حق کی دُعا موعودِ یوسف ثانی

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

موعودز کی غلام مسیح الزماں (موعودِ مجددِ صدی پانزدہم)

آ رہی ہے اب تو خوشبو میرے یوسف کی مجھے گو کہو دیوانہ میں کرتا ہوں اُس کا انتظار

مورخہ ۱۶ ستمبر ۲۰۰۴ء

